بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳ | ۲۳ ماہ نبوت ۱۳۲۴ ہش | ۱۷ ذوالحجہ ۱۳۶۴ھ | ۲۳ نومبر ۱۹۴۵ء | نمبر ۲۷۴

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج رات ... شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج دن میں خدا کے فضل سے بہتر رہی۔ رات کو ... گھٹنے کی حالت پہلے سے بہتر رہی۔ لیکن آج شام کے وقت ایک تیز دوائی کے لگانے کی وجہ سے جلد میں خارش کی تکلیف ہوگئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت میں قدرے افاقہ ہے۔ لیکن طبیعت پوری طرح ٹھیک نہیں۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

- آج ۱۱ بجے جامعہ احمدیہ میں جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری کی صدارت میں شیخ عبدالخالق صاحب نومسلم نے بائیبل کے متعلق تقریر کی۔ سوالات کا موقعہ بھی دیا گیا۔

- جناب خان بہادر چودھری ابوالہاشم خان صاحب اراکوار ابھی تک بعارضہ بواسیر بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔

- آج تمام اساتذہ و طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ بورڈنگ ہوس نیز دوسرے کارکنوں نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت یابی کے لئے روزہ رکھا۔ نیز ڈیڑھ سو روپیہ سے زیادہ چندہ جمع کرکے صدقہ دیا۔ حضور کی صحت کے لئے دعاؤں میں بھی مصروف ہیں۔

- کل صبح کی گاڑی سے جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ قادیان کے دوسرے دورہ پر ... کی ...

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے متعلق مقامی اور بیرونی جماعتوں کو ضروری ہدایات

از حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چونکہ علالت طبع کی وجہ سے گزشتہ ہفتہ خطبہ جمعہ ارشاد نہیں فرما سکے۔ اس لئے جلسہ سالانہ کی تقریب کے پیش نظر حضور کا ۹ دسمبر ۱۹۳۸ء کا فرمودہ خطبہ بعض وقتی ارشادات کے سوا درج ذیل کیا جاتا ہے (ایڈیٹر)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

دوستوں کو معلوم ہے کہ

جلسہ سالانہ

اب قریب آرہا ہے۔ جلسہ سالانہ ہم سے خاص طور پر مالی و جانی قربانیاں چاہتا ہے۔ جو لوگ جلسہ کے لئے یہاں آتے ہیں۔ ان کے کھانے وغیرہ کا انتظام کرنا ہوتا ہے۔ اور پھر مہمان نوازی اور خدمت کے لئے آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں نے بارہا بیان کیا ہے۔ کہ ہونا یہ چاہیئے کہ اگر مقدرت ہو۔ تو

جلسہ سالانہ کی مہمان نوازی

کا بوجھ صرف قادیان کے لوگ برداشت کریں اور یا پھر زیادہ سے زیادہ ضلع گورداسپور کے لوگ۔ مگر چونکہ ابھی ہماری حالت ایسی نہیں ہے۔ کہ صرف قادیان کے لوگ ہی یہ بوجھ اٹھا سکیں۔ اس لئے کم سے کم انہیں یہ تو کرنا چاہیئے۔ کہ بیرونی جماعتوں کی نسبت زیادہ حصہ لیں۔ تا میزبانی کا جو حق اللہ تعالیٰ نے انہیں بخشا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ کہ جن کے سامنے

بعض چھوٹے چھوٹے موانع

پیش آکر انہیں قربانی سے روک دیتے ہیں کیونکہ انہوں نے دین کے سب پہلوؤں پر غور نہیں کیا ہوتا۔ اور موت ان کی آنکھوں کے سامنے نہیں ہوتی۔ چھوٹی چھوٹی روکیں بھی ان کے لئے پہاڑ بن جاتی ہیں۔ حالانکہ ویسے ہی موانع اور ویسی ہی روکیں۔ ان کے ہمسائے کے لئے بھی پیش آئیں۔ مگر اس نے ان کے باوجود قربانیوں میں کوئی کمی نہیں کی ہوتی۔ بلکہ زیادتی کرکے اور ثواب حاصل کیا ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم نے مومنوں کو دوسروں پر گواہ بنایا ہے۔ اس کے معنے میں تو یہی کیا کرتا ہوں۔ کہ قیامت کے روز لوگ آکر اپنے موانع پیش کرینگے۔ اور کہیں گے ہماری راہ میں یہ مشکلات تھیں۔ اس لئے ہم قربانی نہ کر سکے۔ تب اللہ تعالیٰ مومنوں کو پیش کرے گا اور کہیگا۔ کہ یہ بھی تمہاری ہی طرح کے انسان تھے۔ ان کو بھی ضرورتیں تھیں۔ ان کے لئے بھی مشکلات تھیں۔ لیکن ان سب کی موجودگی میں یہ قربانیاں کرتے رہے۔ تو پھر تمہارے عذر کس طرح قابل اعتنا ہو سکتے ہیں۔ جب تک انسان کے سامنے نمونہ نہ ہو۔ اس پر حجت نہیں ہو سکتی اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم نے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو مسلمانوں کے لئے گواہ بنایا ہے۔ اور مسلمانوں کو بحیثیت جماعت دوسری قوموں پر گواہ بنایا ہے۔ محمد رسول اللہ (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) مسلمانوں کے لئے حجت ہیں۔ تا ان میں سے کمزور اور بزدل جب اپنے عذرات پیش کریں۔ تو اللہ تعالیٰ ان سے کہے۔ کہ دنیوی سامانوں کے لحاظ سے تم محمد (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے زیادہ کمزور نہ تھے۔ اگر انہوں نے ان بے سامانیوں کے باوجود قربانیاں کیں تو کیا وجہ ہے۔ کہ تم نہ کر سکتے۔ اور اسی طرح دوسری قوموں کے عذرات کے جواب میں اللہ تعالیٰ کہیگا۔ کہ مسلمان بھی تمہاری ہی طرح کے انسان تھے۔ ان کی راہ میں بھی اسی طرح روکاوٹیں اور مشکلات تھیں۔ اور جب ان کے باوجود انہوں نے قربانیاں کیں۔ تو تم کیوں نہ کر سکتے تھے۔ ہر جماعت میں کوئی گروہ ایسا ہوتا ہے۔ جو نمونہ ہوتا ہے۔ اور وہ مشکلات روکاوٹوں اور موانع کے باوجود قربانی کرتا ہے۔ اور اسے اللہ تعالیٰ دوسروں پر بطور شہید کھڑا کرتا ہے۔ کہ یہ بھی تمہارے ہی جیسے انسان ہیں۔ اور جب انہوں نے تکالیف اور اپنی ضرورتوں کے باوجود کوتاہی نہیں کی۔ اور انہی حالات میں آگے بڑھے۔ تو تم کیوں نہیں کر سکتے تھے۔ بازار میں ایک دوکاندار

نماز کے وقت

اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ اور دوسرا نہیں جاتا۔ اور وہیں بیٹھا رہتا ہے۔ اور اگر پوچھا جائے۔ تو کہتا ہے۔ کہ دوکان اکیلی ہے کس طرح جاؤں۔ تو دوسرے کا نمونہ اس کے سامنے پیش کرکے اسے کہا جا سکتا ہے۔ کہ دوکان دوسرے کی بھی اکیلی تھی۔ اور جب وہ چلا گیا۔ تو

ایڈیٹر: غلام نبی

تم یہ عذر کیسے کرسکتے ہو۔ یا اگر دوسرا دوکاندار کہے۔ کہ یہی بکری کا وقت ہے۔ چھوڑ کر جانا مشکل ہے۔ تو دوسرے کی مثال اس کے سامنے اس پر بطور حجت پیش کی جاسکتی ہے کہ جب بکری کا وقت ہونے کے باوجود وہ چلا گیا۔ تو تم بھی جاسکتے تھے۔ اسی طرح بعض کہہ دیتے ہیں۔ کہ وقت کا پتہ نہیں لگا۔ اذان سنائی نہیں دی تو اسے کہا جاسکتا ہے۔ کہ دوسرے کے کان بھی ویسے ہی تھے۔ جیسے تمہارے۔ اگر وہ اذان سن سکتا تھا تو یقیناً تم بھی سن سکتے تھے۔ تو جو عذر بھی انسان کرے۔ اس کے توڑنے والے اس کے ہمسایہ میں ہی مل جاتے ہیں۔ اور یہی

قیامت کے روز اس پر گواہ

ہونگے۔ ایک شخص کہتا ہے۔ کہ میرے بچے زیادہ تھے۔ اس لئے میں قربانی نہیں کرسکا۔ تو اللہ تعالےٰ دوسرے کو جو اس سے زیادہ بچوں والا ہے پیش کر کے کہیگا کہ جب اس نے اتنے بچوں کے باوجود قربانی کی۔ تو تم کیوں نہ کرسکے۔ ایک شخص کہے گا۔ مالی تنگی بہت تھی۔ اس لئے قربانی نہ کرسکا۔ تو اللہ تعالیٰ دوسرے مالی تنگی والے کو پیش کردیگا۔ کہ اس کے لئے مالی تنگی تم سے زیادہ تھی۔ پھر کوئی وجہ نہیں۔ کہ جب اس نے قربانی کی۔ تو تم اگر چاہتے تو نہ کرسکتے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ

اگر انسان قربانی کرنا چاہے

تو مشکلات پر غالب آسکتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دفعہ چندہ کی تحریک کی۔ ایک صحابی کے پاس دینے کو کچھ نہ تھا۔ لیکن دل میں شوق تھا۔ کہ حصہ لیں۔ ایک شخص کے پاس پہنچے۔ اور اس سے کہا کہ مجھ سے سارا دن کام لو اور کم سے کم مزدوری دے دینا۔ چنانچہ دو مٹھی جو مزدوری مقرر ہوئی۔ آپ نے تمام دن کام کیا۔ اور شام کو جو جو ملے وہ لاکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں پیش کردیئے۔ ضرورت ہزاروں روپے کی تھی۔ کیونکہ ایک لڑائی کا سامان کیا جا رہا تھا۔ مگر انہوں نے لاکر دو مٹھی جو دیئے۔ تو بجائے اس کے کہ منافقین کے دل میں غیرت پیدا ہوتی اور وہ کہتے کہ یہ غریب محنت و مشقت کر کے جو کچھ حاصل کرسکا لے آیا ہے۔ انہوں نے طنزیہ رنگ میں کہنا شروع کیا۔ کہ لو جی دو مٹھی جو سے اب دنیا فتح ہوگی اور اس طرح اس

قربانی پر ہنسی

اور تمسخر کرنے لگے۔ انہوں نے اس مخلص کی نیکی سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا بلکہ اسے اپنے مرض میں اضافہ کا موجب بنالیا۔ قیامت کے روز جب منافق اس موقعہ پر قربانی نہ کرسکنے کے عذرات پیش کرینگے۔ اور اپنی مشکلات بتائینگے۔ اور ان سب کے جواب میں اللہ تعالیٰ اس دو مٹھی جو پیش کرنے والے کو پیش کردیگا۔ تو ان کی کیا عزت رہ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کہے گا کہ تمہارے پاس تو روپے موجود تھے۔ مگر تم نے قربانی نہ کی۔ لیکن اس کے پاس کچھ نہ تھا۔ پھر بھی یہ پیچھے نہ رہا۔ اس نے سمجھا کہ اگر میں نے عام مزدوری کے اصول پر مزدوری تلاش کی تو شاید کوئی کام نہ ملے۔ اس لئے کسی کے آگے یہ تجویز رکھ دی کہ مجھ سے کام لے لو۔ اور جو دنیا چاہو دے دینا۔ اور ظاہر ہے کہ ایسا نوکر جسے مل جائے۔ وہ کیوں اس سے کام نہ لے گا۔ ہمارے ملک کے چھوٹے قصبات میں چپڑاسی کی تنخواہ عام طور پر دس بارہ روپے ماہوار ہے۔ شہروں میں پندرہ بیس بھی ہوتی ہے خاص قسم کے نوکر مثلاً بہرے وغیرہ پچیس تیس بھی لیتے ہیں۔ لیکن اگر کسی کو کوئی ایسا چپڑاسی مل جائے جو کہے کہ مجھے کھانا دے دیا کریں۔ اور ساتھ صرف ایک دو روپے ہی دے دیں۔ تو کئی لوگ جو عام طور پر نوکر نہیں رکھتے۔ اسے رکھنے کے لئے تیار ہوجائینگے۔ پوری تنخواہ پر ملازمت تلاش کرو۔ تو شاید ہی مل سکے۔ لیکن اس طرح اگر کہا جائے کہ

جو مرضی ہو دے دیں

تو کئی لوگ آمادہ ہوجائینگے اور کہیں گے کہ چلو اسے ملازم رکھنے کی وجہ سے جو وقت ہمارا بچے گا۔ اس میں ہم اپنے کام کو وسعت دے لینگے۔ تو اسی طرح اس صحابی نے یہ نہیں کہا کہ مجھے پوری مزدوری دو۔ کیونکہ اس طرح ممکن تھا کام مل ہی نہ سکتا۔ بلکہ تھوڑی سی مزدوری پر راضی ہوگئے۔ تا ثواب سے محروم نہ رہیں۔ کام لینے والے کو بھی اگرچہ ضرورت نہ تھی۔ لیکن سستا مزدور مل گیا۔ اس لئے اس نے کام لے لیا۔ اور اس طرح مزدوری کر کے اس صحابی نے اجرت لاکر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیش کردی اور اس طرح ایک اعلےٰ نمونہ دوسرے ہزاروں ایسے لوگوں کے لئے جو اپنے آپ کو نادار قرار دے کر قربانی سے گریز کرتے ہیں پیش کردیا۔

پس ہر شخص کو

عذر کرتے وقت غور

کرلینا چاہئے۔ کہ اسی جیسے حالات میں بعض دوسرے لوگ قربانی پیش کررہے ہیں۔ پھر کیا اس کا عذر اللہ تعالےٰ کے حضور میں قابل سماعت ہوگا۔ اور جلسہ کی امداد کے بارہ میں قادیان کے لوگوں کو خصوصاً اپنے نفس کا محاسبہ کرلینا چاہئے۔ کیونکہ جیسا میں نے بتایا ہے جلسہ کے اخراجات کے مہیا کرنے کے متعلق قادیان کے لوگوں پر دوسروں سے زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ بلکہ گو ابھی ہماری مالی حالت ایسی ہے۔ کہ بیرونی جماعتوں کو بھی اس بوجھ کے اٹھانے میں مدد دینی پڑتی ہے لیکن اصل میں

قادیان کے لوگوں کا ہی حق ہے

کہ وہ یہ بوجھ اٹھائیں۔

میں دیکھتا ہوں۔ کہ ہر سال جلسہ سالانہ کی آمد کم ہوتی ہے۔ اور اس پر خرچ زیادہ ہوجاتا ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ ایک اہم صیغہ ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی اہمیت پر خاص زور دیا ہے۔ پس میں دوستوں کو پھر یہ نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اس موقعہ پر

زیادہ سے زیادہ مالی قربانی

کریں۔ قادیان اور ضلع گورداسپور کی جماعتوں کو بالخصوص۔ اور باہر کی جماعتوں کو بالعموم اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ مجھے افسوس ہے کہ اگرچہ میں نے بارہا کہا ہے۔ محکمہ والے بھی اس صیغہ کی طرف پوری توجہ نہیں کرتے۔ اگر وقت پر اجناس وغیرہ لے لی جائیں۔ تو زمیندار احباب بھی پورے جوش کے ساتھ اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ جلسہ کے قرب کے ایام میں ان کے لئے حصہ لینا بہت مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ وقت زمینداروں کے لئے سب سے زیادہ تنگی کا ہوتا ہے۔ غلہ اور چارہ وغیرہ دونوں قریباً ختم ہوچکے ہوتے ہیں۔ اور وہ قرض لے لے کر گزارہ کرتے ہیں۔ اور اس وقت ان کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں ہوتا۔ کہ قرض لے کر چندہ دیں۔ لیکن جب گیہوں کی فصل تیار ہو۔ اس وقت اگر ان سے جلسہ کے لئے غلہ لے لیا جائے۔ تو وہ بڑی آسانی سے دے سکتے ہیں۔ اسی طرح دوسری چیزیں مثلاً گھی وغیرہ بھی اگر اسی طرح جمع کی جائیں۔ تو بہت آسانی سے جمع ہوسکتی ہیں۔ ہاں ان کے محفوظ رکھنے کا سوال حل طلب ہے۔ جو میرے نزدیک اس طرح حل ہوجاتا ہے۔ کہ جو غلہ یا دوسری جنس وصول ہو۔ دوکانداروں کو اس شرط پر دے دی جائے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر وہ ویسی ہی جنس اسی مقدار میں مہیا کردیں۔ کوئی بدنیت دوکاندار ہی ہوگا۔ جو اس سمجھوتہ کے لئے تیار نہ ہو۔ اور فریڈ شرطیں لگا کر سلسلہ کو لوٹنا چاہے۔ کیونکہ اس تجویز میں دوکاندار کو بھی فائدہ ہے۔ اسے کئی ماہ کے لئے مفت میں سرمایہ مل جاتا ہے۔

پس یہ انتظام نہایت آسانی سے ہوسکتا ہے۔ لیکن افسوس کہ محکمہ والے توجہ نہیں کرتے۔ میں نے کئی زمینداروں سے باتیں کی ہیں۔ بالخصوص بار کے زمینداروں سے۔ اور انہوں نے یہی کہا ہے۔ کہ گھی وغیرہ جمع کردینا بشرطیکہ مناسب اوقات میں اگر کوشش کی جائے۔ ہمارے لئے کچھ مشکل نہیں۔ ایک ایک ضلع کے زمیندار کافی گھی جمع کرسکتے ہیں۔ یہی حال غلہ کا ہے۔ اگر غلہ کی صورت میں تھوڑا تھوڑا بھی چندہ ان سے ہر وقت وصول کرنے کا انتظام کرلیا جائے تو بہت مقدار جمع ہوسکتی ہے۔ اسی طرح دالیں وغیرہ بھی جمع کی جاسکتی ہیں اور انہی چیزوں کا زیادہ خرچ ہوتا ہے۔ باقی گوشت وغیرہ رہ جاتا ہے۔ وہ بے شک اس طرح جمع نہیں کیا جاسکتا۔ مگر اس کا زیادہ خرچ نہیں ہوتا۔ ایسے علاقے بھی ہیں جن سے چاول وغیرہ بھی جمع کئے جاسکتے ہیں۔ مگر افسوس ہے۔ کہ محکمہ والے توجہ نہیں کرتے۔

بہرحال اس سال بھی وہی وقت درپیش ہے۔ اور محکمہ والے شور کررہے ہیں۔ کہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روپیہ نہیں

کام کس طرح چلایا جائے۔ اس لئے میں پھر دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ جن کے دل میں مرض ہو ان کے پاس اگر کروڑوں روپیہ ہو۔ تب بھی وہ یہ کہیں گے کہ کھانے کو نہیں ملتا۔ چندے کہاں سے دیں لیکن مومن کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔ تو بھی وہ یہی کہے گا۔ کہ بسم اللہ میں حاضر ہوں ..... تم اس وقت ہزاروں یہاں بیٹھے ہو۔ یا جو لاکھوں دنیا میں پھیلے ہوئے ہو۔ سارے کے سارے وہ نہیں ہو جو خدا تعالےٰ کی نظر میں احمدی ہیں۔ یا جن کے ذریعہ سے اسلام کو فتح حاصل ہوگی۔ جن کے ذریعہ سے یہ فتح حاصل ہوگی۔ وہ وہی ہیں۔ جن کے دل ہر وقت قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ لوگ جو

مشکلات اور تکالیف میں زیادہ قربانی

کرتے ہیں۔ انہی لوگوں کی کوشش سے فتح آتی ہے۔ اور انہی کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے نزدیک جماعت احمدیہ کو قائم رکھنے والے بھی وہی لوگ ہیں۔ بسا اوقات یہ صرف چند آدمی ہوتے ہیں۔ لاکھوں میں سے ہزاروں ہزاروں میں سے سینکڑوں اور سینکڑوں میں سے دسیوں۔ بظاہر لاکھوں۔ ہزاروں اور سینکڑوں ہوتے ہیں۔ مگر جن کی قربانی کی وجہ سے فتح حاصل ہوتی ہے۔ وہ بہت کم ہوتے ہیں۔ اور یہی لوگ ہیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ منھم من قضیٰ نحبہ ومنھم من ینتظر۔ جو ہر مصیبت میں قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ اور کسی صورت میں بھی پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لیتے۔ دنیا کے دیئے ہوئے ناموں سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، مسلمان، احمدی خواہ کوئی کچھ کہلائے۔ فائدہ اسی نام سے حاصل ہوگا۔ جو نام خدا تعالےٰ کیطرف سے دیا جائے۔ ہزاروں عبدالرحمٰن کہلاتے ہیں۔ مگر دراصل عبدالشیطان ہوتے ہیں۔ اور ہزاروں ہیں جن کا نام عبدالرحیم ہے۔ مگر دراصل وہ عبدالرجیم ہوتے ہیں۔ ہزاروں کے نام عبدالحلیم ہیں۔ مگر

خدا تعالےٰ کی نظر میں

وہ عبدالغضب ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک کو کتے کی طرح کاٹنے کو دوڑتے ہیں۔ پس اصل نام وہی ہے جو خدا تعالےٰ سے ملتا ہے۔ صحابہ کے نام دیکھو بعض بالکل ادنےٰ قسم کے تھے۔ مثلاً کسی کا نام جریر تھا۔ مگر ہم جب ان کا نام لیں گے۔ تو ساتھ رضی اللہ عنہ کہیں گے۔

جریر کے معنے

پنجابی زبان میں گھسیٹا کے ہیں۔ ہم یہ نہیں دیکھتے۔ کہ ان کا نام گھسیٹا تھا۔ بلکہ یہ دیکھتے ہیں۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں کیا ہیں۔ گھسیٹا ہیں یا تخت پر بیٹھنے والے ہیں۔ ہماری جماعت میں بھی بعض نام ایسے ہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک مخلص صحابی کا نام اروڑہ تھا۔ بعض لوگ جن کے بچے عام طور پر فوت ہو جاتے ہیں۔ وہ بچہ کو میلے کے ڈھیر پر گھسیٹتے ہیں۔ کہ شائد وہ اس طرح بچ جائے۔ اور پھر ان کا نام اروڑہ رکھ دیا جاتا ہے۔ ان منشی صاحب کا نام بھی اسی طرح ان کے والدین نے اروڑہ رکھا تھا۔ مگر وہ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں اروڑہ نہ تھے۔ ماں باپ نے ان کا یہ نام اس لئے رکھا تھا۔ کہ شائد میلے کے ڈھیر پر پڑ کر ہی یہ بچہ زندہ رہے۔ مگر خدا تعالےٰ انہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں میں

ڈال کر نہ صرف جسمانی موت سے بلکہ روحانی موت سے بھی بچانا چاہتا تھا۔ ماں باپ نے اسے گند کی نذر کرنا چاہا۔ مگر خدا تعالےٰ نے اس کے پاک دل کو دیکھا۔ اور اسے اپنے لئے قبول کیا۔ چنانچہ اس نے انہیں ایمان نصیب کیا۔ اور وہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص صحابی

بنے۔ اور ایسے مخلص کہ بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ ایسے اخلاص کے بغیر نجات کی امید رکھنا فضول بات ہے ان لوگوں نے اپنے اخلاص کا ثبوت ایسے رنگ میں پیش کیا۔ کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے یہ لوگ

محبت اور پیار

کے مجسمے تھے ..... انسان جیسا اللہ تعالےٰ سے معاملہ کرتا ہے۔ ویسا ہی وہ اس سے کرتا ہے۔ جس جس رنگ میں انسان اپنے دل کو اس کے لئے پگھلاتا ہے۔ اسی رنگ میں اللہ تعالےٰ بھی اس کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ دنیا اسے مارتی ہے گالیاں دیتی ہے۔ اسے دبانے کی کوشش کرتی ہے۔ مگر وہ ہر دفعہ گرائے جانے کے بعد گیند کیطرح پھر ابھرتا ہے۔ ایسے مومنوں کو ہر قسم کی روکوں کے باوجود اللہ تعالےٰ بڑھاتا ہے۔ اور یہی

حقیقی جماعت

ہوتی ہے جو ترقی کرتی ہے۔ پس اپنے دلوں کو ایسا ہی بناؤ۔ اور ایسی محبت سلسلہ کے لئے پیدا کرو۔ پھر دیکھو تمہیں اللہ تعالےٰ کس طرح بڑھاتا ہے۔ جو لوگ خدا تعالےٰ کے ہو جاتے ہیں۔ ان کو تو مانگنا بھی نہیں پڑتا۔ بعض وقت وہ ناز کے انداز میں کہتے ہیں۔ کہ ہم نہیں مانگیں گے۔ اور اللہ تعالےٰ خود بخود ان کی ضروریات کو پورا کر دیتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہی میں نے یہ واقعہ بھی سنا ہے۔ کہ ایک بزرگ تھے۔ ایک دفعہ ان پر ایسی حالت آئی۔ کہ وہ

سخت مصیبت میں

تھے۔ کسی نے ان سے کہا کہ آپ دعا کیوں نہیں کرتے۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر میرا رب مجھے نہیں دینا چاہتا۔ تو میرا دعا کرنا گستاخی ہے۔ جب اس کی مرضی نہیں تو میں کیوں مانگوں۔ اس صورت میں تو میں یہی کہوں گا کہ مجھے نہ ملے۔ اور اگر وہ دینا چاہتا ہے۔ تو میرا مانگنا بے صبری ہے۔ یہ مطلب نہیں۔ کہ وہ دعا کرتے ہی نہیں۔ بلکہ کبھی کبھی کامل مومنوں پر ایسی کیفیات آتی ہیں۔ کہ وہ کہتے ہیں اچھا ہم مانگیں گے نہیں۔ اللہ تعالےٰ خود ہماری ضرورت کو پورا کریگا مگر یہ مقام یونہی حاصل نہیں ہوتا۔ یہ مت خیال کرو کہ تم یونہی بیٹھے رہو۔ اپنے قلوب میں محبت پیدا نہ کرو۔ نمازوں میں خشوع خضوع پیدا نہ کرو۔ صدقہ وخیرات اور چندوں میں غفلت کرو۔ جھوٹ اور فریب سے کام لیتے رہو۔ اور پھر بھی اللہ تعالےٰ کے خاص فضلوں کے وارث ہو جاؤ یہ کبھی نہیں ہوسکتا۔

ابھی لاہور میں مجھے ایک بوہرہ صاحب ملنے آئے۔ انہوں نے کہا میں نماز بھی پڑھتا ہوں روزے بھی رکھتا ہوں۔ خدا تعالےٰ سے ملنے کی خواہش بھی ہے۔ مگر خدا تعالےٰ ملتا نہیں۔ میں نے کہا خواہش کا تو پتہ نہیں یہ تو خدا تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ مگر یہ بات ضرور ہے۔ کہ دودھ یا شہد کے لئے

پیالہ کی ضرورت

ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر پیالہ نہ ہو۔ تو اسے رکھا کہاں جائے گا۔ لیکن دودھ اور شہد کے بغیر پیالہ کی بھی کوئی قیمت نہیں۔ دونوں چیزیں ضروری ہیں۔ آپ کے پاس پیالہ تو بے شک ہے۔ مگر دودھ یا شہد نہیں۔ اور ظاہر ہے کہ خالی پیالہ کو کوئی کیا کرے گا۔ دونوں چیزیں ضروری ہیں۔ کئی دل درست نہیں ہوتے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ انہیں نہیں ملتا۔ کئی ایک

جھوٹی قسم کی محبت

تو رکھتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ کی طرف سے ملے ہوئے ظاہری احکام کی پیروی نہیں کرتے۔ انہیں بھی خدا تعالےٰ نہیں ملتا۔ پس خالی نماز روزہ کافی نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کو ملنے کے لئے

عاشقانہ قلبی کیفیت

کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ایسے دل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو تمام عذروں اور بہانوں سے خالی ہو کر خدا تعالےٰ کی طرف جھک جائے اور اگر کوئی کہے۔ کہ ہمارے دل میں اخلاص موجود ہے۔ تو ظاہری احکام کی کیا ضرورت ہے۔ تو یہ بھی درست نہیں۔ ظاہری احکام پر عمل بھی ضروری چیز ہے۔ میں نے کئی دفعہ پہلے بھی سنایا ہے۔ کہ

قاضی امیر حسین صاحب مرحوم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک مخلص صحابی تھے۔ احمدی ہونے سے قبل وہ کٹر وہابی تھے۔ اور اس وجہ سے کئی باتیں ظاہری آداب کی وہ برداشت نہیں کرسکتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں جب حضور باہر تشریف لاتے۔ تو دوست کھڑے ہو جاتے تھے۔ قاضی صاحب مرحوم کا خیال تھا۔ کہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

یہ جائز نہیں۔ بلکہ شرک ہے۔ اور اس بارہ میں ہمیشہ بحث کیا کرتے تھے۔ کہ اگر آج ہم میں ایسی باتیں موجود ہیں۔ تو آئندہ کیا ہوگا۔ وہ میرے استاد تھے۔ میری خلافت کا زمانہ آیا تو ایک دفعہ میں باہر آیا۔ تو وہ معاً کھڑے ہوگئے۔ میں نے کہا۔ قاضی صاحب یہ تو آپ کے نزدیک شرک ہے۔ اس پر وہ ہنس پڑے۔ اور کہنے لگے۔ کہ خیال تو میرا یہی ہے۔ مگر کیا کروں۔ رکا نہیں جاتا۔ اس وقت بغیر خیال کے کھڑا ہو جاتا ہوں۔ میں نے کہا بس یہی جواب ہے آپ کے تمام اعتراضات کا۔ جہاں بناوٹ سے کوئی کھڑا ہو۔ تو یہ بیشک شرک ہے۔ مگر جب آدمی بے تاب ہو کر کھڑا ہو جائے۔ تو یہ شرک نہیں۔ یہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ کہ بعض امور ایسے ہیں جنہیں تکلف اور بناوٹ شرک بنا دیتے ہیں۔ فرماتے تھے۔ اپنے ایک بھائی کی وفات پر حضرت عائشہؓ نے بے اختیار چیخ ماری۔ اور منہ پر ہاتھ مار لئے۔ کسی نے ان سے دریافت کیا۔ کہ کیا یہ جائز ہے۔ آپ نے فرمایا۔

بے اختیاری میں ایسا ہو گیا

میں نے جان کر نہیں کیا۔ تو قاضی صاحب کی یہ بات مجھے ہمیشہ یاد رہتی ہے۔ کہ یا تو وہ بحث کیا کرتے تھے۔ اور یا خود کھڑے ہو گئے۔ یہ قلبی حالت ہی اصل حالت ہے۔ جو بات بے ساختگی میں آپ ہی آپ ہو جائے۔ وہی اصلی نیکی ہے۔ اس سے نیچے جو نیکی ہے۔ وہ نیکی تو ہے مگر سہارے کی محتاج ہے۔ اصل نیکی وہی ہے۔ جو آپ ہی آپ ہو اور ارادہ سے بھی پہلے کام ہو جائے۔ بچوں کو دیکھو۔ وہ سوتے سوتے یوں منہ مارتے ہیں۔ کہ گویا دودھ پی رہے ہیں۔ یا بعض مائیں جن کے بچے فوت ہو جاتے ہیں۔ وہ نیند میں اپنے پستان پکڑ کر اس طرح دودھ پلاتی ہیں۔ کہ گویا ان کا بچہ ساتھ سویا ہوا ہے۔ انہیں دیکھ کر یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ طبعی محبت کیا ہے۔ اس میں کسی کوشش کا دخل نہیں ہوتا۔ اور یہی محبت اور تعلق ہے جو سچی قربانی کراتا ہے۔ اور سچی قربانی ہی ہے جو انسان کو اللہ تعالےٰ کا پیارا بنا دیتی ہے۔ بعض اوقات جاہل اور ان پڑھ لوگ بھی اس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کو پا لیتے

ہیں۔ میں نے منشی اروڑہ صاحب کا ذکر کیا ہے۔ وہ بالکل معمولی تعلیم رکھتے تھے۔ مگر انہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص تھا۔ اور اسی کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظروں میں ان کی بڑی قدر تھی۔ ان کی کمیٔ علم کو دیکھ کر ایک دفعہ لوگ ان کو مولوی ثناء اللہ صاحب کے لیکچر میں لے گئے۔ وہ تقریر کرتے رہے اور یہ بیٹھے رہے۔ لوگوں نے پوچھا کچھ اثر ہوا۔ اگر نہیں ہوا۔ تو جواب دو۔ کہنے لگے یہاں تو جواب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ میں نے تو مرزا صاحب (علیہ السلام) کا منہ دیکھا ہوا ہے۔ کوئی خواہ سال بھر بیٹھا ان کے خلاف تقریریں کرتا رہے میں تو ان سب کے جواب میں صرف یہی کہونگا۔ کہ

وہ منہ جھوٹوں والا نہیں تھا

مجھ پر کسی تقریر کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ میں نے ان کو خود دیکھ لیا ہے۔ آفتاب آمد دلیل آفتاب۔ سورج آپ اپنی سچائی کی دلیل ہوتا ہے۔ اس کے لئے اور کسی دلیل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مرزا صاحبؑ کو دیکھنے کے بعد ان کی صداقت کے لئے اور کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔ سب تقریریں سن کر میں زیادہ سے زیادہ یہ کہونگا۔ کہ تم بڑے لسان ہو۔ باتیں خوب بنا لیتے ہو۔ مگر میں نے جب اپنی آنکھوں سے ان کو دیکھ لیا۔ تو کس طرح جھٹلا سکتا ہوں۔ تو جہاں دل میں اللہ تعالےٰ کے لئے اخلاص پایا جاتا ہو۔ وہاں وہ آپ ہی آپ ان لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہوا ہے۔ کہ ایک دفعہ غالباً ہارون الرشید کے زمانہ میں ایک بزرگ جو اہل بیت میں سے تھے۔ اور جن کا نام

موسیٰ رضا

تھا۔ اس بہانہ سے قید کر دیئے گئے کہ ان کی وجہ سے فتنہ کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ ایک دفعہ آدھی رات کے وقت ایک شخص ان کے پاس قیدخانہ میں رہائی کا حکم لے کر پہنچا۔ وہ بہت حیران ہوئے۔ کہ میں تو سیاسی قیدی تھا۔ پھر اس طرح میری فوری رہائی کس طرح ہو گئی۔ وہ بادشاہ سے ملے تو اس سے پوچھا۔ کہ کیا بات ہے کہ آپ نے مجھے اس طرح یکایک رہا کر دیا۔ اس نے کہا کہ وجہ یہ ہوئی۔ کہ میں سو رہا تھا کہ میں نے خواب میں

دیکھا۔ کسی نے آکر مجھے جگایا ہے۔ خواب میں ہی میری آنکھ کھلی۔ تو پوچھا آپ کون ہیں۔ تو معلوم ہوا کہ محمد رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ کہ کیا حکم ہے۔ تو آپ نے فرمایا۔ ہارون الرشید یہ کیا بات ہے۔ کہ تم آرام سے سو رہے ہو۔ اور

ہمارا بیٹا قیدخانہ میں ہے

یہ سنکر مجھ پر ایسا رعب طاری ہوا کہ اسی وقت رہائی کے احکام بھجوائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس روز مجھے بھی قیدخانہ میں بڑا کرب تھا۔ اس سے پہلے مجھے بھی کبھی رہائی کی خواہش نہ پیدا ہوئی تھی۔ تو ہم ایسے ہزاروں۔ لاکھوں بیانوں کو کس طرح جھٹلا سکتے ہیں۔ اور ان کے ہوتے ہوئے خدا تعالےٰ کی قدرت کے متعلق کس طرح شبہ کر سکتے ہیں۔ وہ ضرور قادر ہے مگر ہمیں چاہئے کہ اس کی قدرت کو جنبش دینے والے اور اس کی رحمت کو اپنے اندر جذب کرنے والے بنیں۔

پس میں احباب کو پھر نصیحت کرتا ہوں۔ کہ ان اہم ایام کی قدر کرو۔ مصائب اور فتن جتنے زیادہ ہوں گے۔ اتنے ہی قرب الٰہی کے رستے نزدیک ہونگے۔ اور میں توجہ دلاتا ہوں۔ کہ دوست ایک طرف تو مالی طور پر قربانی کریں۔ اور دوسری طرف جسمانی لحاظ سے اور مکانوں کو دینے کے لحاظ سے بھی زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ تم میں سے بیسیوں شریف الطبع ایسے ہونگے۔ کہ گزشتہ سالوں میں پہلے تو انہوں نے چندہ دینے یا مکانات دینے میں بخل سے کام لیا ہوگا۔ مگر جلسہ کے ایام گزرنے کے بعد ان کے

دل میں ایک ٹیس

اٹھی ہوگی۔ اور انہیں احساس ہوا ہوگا۔ کہ اگر ہم یہ معمولی سی قربانی کر دیتے تو کیا اچھا ہوتا۔ آخر یہ تین چار روز گزر ہی گئے۔ میں مان نہیں سکتا کہ تم میں سے جس سے کوتاہی ہوئی ہو۔ اور اس کے اندر شرافت موجود ہو اس کے دل میں یہ درد نہ اٹھا ہو۔ ضرور اس کے دل میں بعد میں کرب پیدا ہوا ہوگا ایسے لوگوں کے لئے اپنی حسرتیں پوری کرنے کا آج موقعہ ہے۔ اور میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ نے پھر انہیں موقعہ دیا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

اسی طرح میں بیرونی جماعتوں کو بھی یہ کہنا چاہتا ہوں کہ بوجھوں کی وجہ سے وہ کمزوری محسوس نہ کریں اور اس وجہ سے یہاں آنے یا مالی بوجھ اٹھانے میں کوئی کمی نہ کریں۔ کون کہہ سکتا ہے۔ کہ اسے یہ دن دیکھنے نصیب ہونگے یا نہیں۔ اور اگر اس دفعہ ہوئے تو آئندہ ہونگے یا نہیں۔ اس لئے ثواب حاصل کرنے کا جو موقعہ بھی انہیں ملا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں اور اسی طرح قادیان کے لوگوں سے بھی یہ کہتا ہوں کہ وہ مالی لحاظ سے بھی

مکانات دینے کے لحاظ سے

بھی اور خدمات بجا لانے کے لحاظ سے بھی زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اسی طرح دوسری تحریکات میں بھی حصہ لیں۔ بیشک بوجھ زیادہ ہیں مگر ہماری ہی کوتاہیوں کے نتیجہ میں یہ فتنے پیدا ہوتے ہیں۔ اور انہیں روکنے کا ذریعہ یہی ہے۔ کہ ہم زیادہ سے زیادہ قربانیاں کریں اور باہر کے دوستوں سے بھی یہ کہتا ہوں۔ کہ ان کی ذمہ داریاں بہت زیادہ ہیں۔ وہ ہوشیار ہو جائیں۔ اور اپنی کمریں کس لیں۔ اسوقت دنیا کی نگاہیں ہم پر پڑ رہی ہیں۔ اور لوگ دیکھ رہے ہیں۔ کہ یہ خدا تعالیٰ کے سپاہی کیا قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ اس لئے دوستوں کو

خدا تعالےٰ کے سپاہیوں جیسا نمونہ پیش کرنا چاہئیے

اور یہ ثابت کر دینا چاہئیے۔ کہ ان کے دلوں میں خدا تعالےٰ کے لئے قربانی کا جذبہ اس سے بہت زیادہ ہے۔ جو دنیوی سپاہی اپنے ملک کے لئے کرتے ہیں۔ اگر انہوں نے یہ ثابت نہ کر دیا۔ کہ ان کے دلوں میں قربانی کا بے انتہا جذبہ موجود ہے۔ تو وہ خدا تعالےٰ کی ہتک کرانے والے ہونگے۔ کیونکہ دنیا کہیگی کہ ان کے دلوں میں اللہ تعالےٰ کی اتنی بھی قدر نہیں جتنی جاپان جرمنی اور اٹلی کے سپاہیوں کے دلوں میں اپنے وطن کی قدر ہے۔

جلسہ سالانہ کے اخراجات

جلسہ سالانہ میں اب تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن وصولی ابھی تک بہت کم ہوئی ہے۔ چونکہ جلسہ سالانہ کے انتظامات ابھی سے شروع ہو گئے ہیں۔ اور روپیہ کی فوری ضرورت ہے لہٰذا عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ بقایا چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کیلئے فوری توجہ فرمائیں اور اپنا مقررہ بجٹ جلد پورا کر دیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے انتظامات میں کسی قسم کی دقت پیش نہ ہو۔ ناظم بیت المال

جماعت احمدیہ سنگاپور کی عید الاضحیٰ کی تقریب

مکرم محترم مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ کی تبلیغی مساعی کے خوش کن نتائج

ایام جنگ میں مولوی صاحب موصوف نے شدید تکالیف برداشت کیں

سنگاپور سے ایک احمدی نوجوان نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عید الاضحیٰ کی تقریب کی کیفیت لکھتے ہوئے مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور کا جن مخلصانہ الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ ان سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ مولوی صاحب موصوف نے تبلیغ احمدیت کا حق کس خوش اسلوبی سے ادا کیا ہے۔ اور اس کے لئے نہایت استقلال اور پامردی سے ہر قسم کی تکالیف برداشت کی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور مزید خدمات دین بجا لانے کی توفیق بخشے۔

بخدمت اقدس حضرت امیر المومنین ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

پیارے آقا۔ آج ۱۵ نومبر کو اس جگہ عید کا بابرکت دن ہے۔ ذمہ داریوں کا احساس اور اس کے ساتھ کمزوریوں پر افسوس کے خیالات دل میں ہجوم کر رہے ہیں۔

صبح آٹھ بجے کے قریب انجمن احمدیہ میں پہنچ گیا۔ دیگر احمدی بھائی ۳۰ اور ۳۵ کے درمیان تشریف لائے۔ اس کے علاوہ دس بارہ احمدی اطفال بھی موجود تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی یہ مجمع صداقت احمدیت کے لئے زندہ ثبوت تھا۔ دو تین احمدیوں کے علاوہ تمام احمدی دوست حاضر تھے۔ مقامی جماعت کے تمام دوست جس اخلاق اور خوشی سے پیش آئے اس کا تمام نوجی بھائیوں پر بہت گہرا اثر ہوا۔ اور مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ کے لئے بے اختیار دعا نکلتی تھی۔ جن کی تبلیغی کوششوں کو خدا تعالیٰ نے کامیاب کیا۔ اور یہ سعید روحیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شامل ہوئیں۔

مولوی غلام حسین صاحب ایاز نے دس بجے کے قریب نماز عید پڑھائی۔ نماز کے بعد مولوی صاحب نے ملایا کی زبان میں خطبہ ارشاد فرمایا

اس کے بعد مکرم مولوی صاحب نے تمام دوستوں کو دعوت طعام دی۔ جس کا انتظام انہوں نے ایک احمدی ہوٹل والے کے ہاں پہلے سے کر رکھا تھا۔ دعوت کا بہت اچھا انتظام تھا۔ جماعت کے سب دوستوں نے ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا۔ اور خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر کیا۔

پیارے آقا۔ مکرم مولوی صاحب کی صحت کے لئے دعا کی ضرورت ہے۔ اگرچہ پچھلے چند دنوں میں صحت نے ترقی کی ہے۔ پھر بھی پوری طرح صحت ور نہیں ہوئے۔ گذشتہ سالوں میں جاپان کی حکومت کے خلاف ہونے اور جاپانیوں اور I.N.A کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کی وجہ سے مولوی صاحب پر بہت سختیاں کی گئیں۔ اور خوراک کی خرابی کی وجہ سے صحت بہت گر گئی تھی۔ سر اور ڈاڑھی کے بال قریباً سب سفید ہو رہے ہیں۔ آپ بہت کمزور ہو گئے تھے۔ مگر بفضل خدا گذشتہ دو ماہ میں صحت نے کافی ترقی کی ہے۔ اور امید ہے حضور کی دعاؤں کے طفیل اور بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہوگا۔

دعوت کے بعد سب احمدی بھائی انجمن احمدیہ میں تشریف لائے۔ جہاں مولوی صاحب نے خطبہ کا مفہوم اردو زبان میں ملائی زبان نہ جاننے والوں کی خاطر بیان فرمایا۔ اور ایک بجے تک بیٹھے بعد دیگرے سب دوست تشریف لے گئے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر مطلوب ہے

تفسیر کبیر کی اگلی جلد کی جلد بندی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ حجم کا اندازہ ۶۰۰ صفحات تک ہے۔ جلد چمڑے کی ہوگی۔ اور اوپر سنہری ٹھپہ ہوگا۔ اس نمونے کی جس قسم کی پہلی جلدیں ہیں۔ جو دوست یہ کام کروا سکتے ہوں وہ ٹنڈر بھجوا دیں۔ ٹنڈر زیادہ سے زیادہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۵ء تک پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ کام آخری فرمہ کے طبع ہو کر ملنے کے بعد زیادہ سے زیادہ ۱½ ماہ تک مکمل کرنا ضروری ہوگا۔ جلد بندی کا کام قادیان میں کرنا ہوگا۔ (انچارج تحریک جدید)

در مدح حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(از مولوی ظفر محمد صاحب مولوی فاضل)

یا حبیب اللہ۔ اللہ کے محب | جانتا تھا سمریزم تو نہ طب
صدیوں کے بیمار اچھے کر دیئے | تو ہے عیسےٰ یا ابن عبد المطلب
لَاکَذِب انت النبیّ لَاکَذِب

تھی سلیماں کی حکومت ریح پر | آپ بھی ان سے نہیں ہیں کم مگر
مارمیت پر ذرا کیجے نظر | تو سلیماں یا ابن عبد المطلب
لَاکَذِب اَنْتَ النبیّ لَاکَذِب

حق نے بخشا تجھکو وہ فصل الخطاب | جس سے عاجز آ گئے اہل کتاب
تھی تری تقریر ہر اک لاجواب | تو ہُوا داؤد یا ابن المطلب
لَاکَذِب اَنْتَ النبیُّ لَاکَذِب

موسوی اعجاز انشق الحجر | آپ کا اعجاز وانشق القمر
دونوں میں ہے قدرت حق جلوہ گر | تو ہے موسیٰ یا ابن عبد المطلب
لَاکَذِب اَنْتَ النبیُّ لَاکَذِب

یوسفِ مظلوم جبّ میں مضطرب | اور غارِ ثور میں تو محتجب
ظالموں پر قحط آیا فارتقب | تو ہے یوسف یا ابن عبد المطلب
لاکذب انت النبیّ لاکذِب

کعبۃ اللہ میں جو رکھے تھے صنم | جن کے آگے گردنیں تھیں سب کی خم
کر دیئے ان سب کے تو نے سر قلم | تو ہے ابراہیم یا ابن المطلب
لاکذب انت النبیّ لاکذِب

جب ضلالت کا بپا طوفان تھا | غرقِ بحرِ معصیت انسان تھا
اس گھڑی بھی تو ہی کشتی بان تھا | نوح ہے تو یا ابن عبد المطلب
لاکذب انت النبیّ لاکذِب

تو ہے سِرِّ ابتدائے زندگی | تیری ہستی منتہائے زندگی
تجھ سے وابستہ بقائے زندگی | تو ہے آدم یا ابن عبد المطلب
لاکذب انت النبی لاکذب

معرفت کا تو ہے وہ بحرِ عظیم | محوِ حیرت ہے جہاں چشمِ کلیم
"کشتیٔ مسکین و دیوارِ یتیم" | تو خضر ہے یا ابن عبد المطلب
لاکذب انت النبیّ لاکذب

الغرض پیدا ہوئے جو نامور | تھے وہ جن جن خوبیوں سے بہرہ ور
تو ہے جامع سب کا قصہ مختصر | یا محمدؐ یا ابن عبد المطلب
لاکذب انت النبی لاکذب

تیرے دم سے ہم ہوئے خیر الامم | تیرے بڑھنے سے بڑھا اپنا قدم
ختم تجھ پر خوبیاں کانِ کرم | تو ہے خاتم یا ابن عبد المطلب
لاکذب انت النبیّ لاکذب

اہل تثلیث و یہود و بت پرست | تجھ اکیلے نے ہی دی سب کو شکست
چھا گئے روئے زمیں پر تیرے مست | یا حبیب اللہ یا ابن المطلب
لاکذب انت النبیُّ لاکذِب

روز محشر جب نبی جائیں گے ڈر | خلق کی ہوگی فقط تجھ پر نظر
تب پکاریگا ظفر اور ہر بشر | یا شفیع الخلق یا ابن المطلب
لاکذب انت النبیّ لاکذب

یا مطیع الامر واسجد واقترب | ان قلبی نحو حسنک قد جُذِب
والجنان فی فراقک مضطرب | یا حبیبی یا ابن عبد المطلب
لاکذب انت النبیّ لاکذب

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

امسال ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر بروز بدھ۔ جمعرات۔ جمعۃ المبارک منعقد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت ابھی سے اپنے غیر احمدی عزیزوں دوستوں کو شمولیت کی دعوت دیں۔ اور تیار کریں۔ (ناظر دعوت تبلیغ)

مجاہد سیرالیون بخیریت منزل مقصود پر پہنچ گئے

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم چودھری نذیر احمد صاحب مبلغ سیرالیون خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت سیرالیون پہنچ گئے ہیں۔ احباب ان کے مقاصد کی کامیابی اور صحت کیلئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔

سیکرٹری فارن مشنز تحریک جدید

خدمت دین کا موقعہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ مورخہ ۲؍ نومبر مطبوعہ اخبار "الفضل" مورخہ ۷؍ نومبر کی تعمیل۔ جماعت کے گریجویٹ۔ مولوی فاضل۔ ہندو مذاہب۔ سکھ مذہب کی واقفیت رکھنے والے احباب کے لئے موقعہ ہے کہ خدا کی اس خاص سپاہ میں شامل ہوں۔ جو اب کفر کے گڑھ پر نازہ حملہ کرنے کے لئے تیار کی جا رہی ہے۔ مبارک ہیں وہ احباب جو جلد از جلد دنیا کی ملازمتوں سے نفرت کر کے خدا کے دین کی ملازمت میں شامل ہوں + (ناظر دعوت تبلیغ)

جلدی کیوں؟

ہر وہ جماعت جس نے ابھی تک لیگوس مشن کا چندہ نہیں ارسال کیا۔ ہر وہ فرد جس کے ذمہ مقررہ رقم ابھی قابل الادا ہے۔ انھیں اپنے وعدوں کی طرف فوری اور خاص توجہ اس لئے کرنی چاہئیے کہ لیگوس مشن کا پانچ سو پونڈ عنقریب افریقہ حضور بھیجنے والے ہیں۔ اس لئے روپیہ کی ضرورت ہے آپ پوری توجہ کر کے رقم ارسال فرمائیں۔ بھولیں نہیں۔ تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی آخری میعاد ۳۰؍ نومبر ۱۹۴۵ء ہے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

تلونڈی کھجور والی میں تبلیغی جلسہ

یکم۔ ۲؍ دسمبر جماعت احمدیہ تلونڈی کھجور والی زیر انتظام مبلغ صاحب حلقہ امین آباد تبلیغی جلسہ کر رہی ہے۔ قرب و جوار کے احمدی احباب کثرت سے شریک جلسہ ہو کر فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ مرکز سے مبلغین تشریف لائیں گے۔

جلسہ پر آنے والے احباب موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ رہائش اور طعام کا انتظام مقامی جماعت کے ذمہ ہوگا +

امیر احمد سیکرٹری تبلیغ

اعانت "الفضل"

موجودہ حالات میں اخبار کی قیمت بروقت ادا کر دینا ہی ایک بڑی اعانت ہے جن دوستوں نے ایسا نہ کیا۔ ان کے نام وی پی بھیجے گئے ہیں۔ اگر وہ ان کو وصول فرمالیں تو یہ بھی اعانت کی ایک مؤثر صورت ہے۔

یہ بھی خیال رہے کہ عدم وصولی کی صورت میں وہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان پرور خطبات اور زندگی بخش ارشادات و ملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے۔ والسلام (مینیجر)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خریداران "الفضل" کی خدمت میں ضروری گزارش

بعض دوست یہ شکایت کرتے رہتے ہیں کہ انہیں اخبار باقاعدہ نہیں ملتا۔ اور بعض اوقات تین تین چار چار پرچے اکٹھے ملتے ہیں۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ چند ایک ایسے پرچے جو ان کو اکٹھے ہی روز ملے ہوں

بصورت پیکٹ مجھے بھجوا دیں۔

تا دیکھا جا سکے کہ وہ کہاں رکے رہتے ہیں۔ جہاں تک معلوم ہو سکا۔ قادیان کے ڈاک خانہ سے تو سب پرچہ روانہ کر دیا جاتا ہے

محکمہ ڈاک سے تعلق رکھنے والے دوست

بھی اس بارہ میں مشورہ دیں کہ اس کے کیا وجوہ ہو سکتے ہیں۔ اور اسے کس طرح دور کیا جا سکتا ہے؟ والسلام

خاکسار مینیجر

ایک تجارتی سکیم

تاجر مبلغوں کو دس روپیہ کا لٹریچر پانچ روپے میں پہنچایا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ

یہ ایسا لٹریچر ہے جو اردو و انگریزی داں طبقہ میں بفضل خدا آسانی سے فروخت ہو سکتا ہے۔ یہ کام صرف کوشش کر کے فروخت کرنے کا ہے۔ پھر تبلیغ کا کام وہ لٹریچر خود کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

دس روپے کا لٹریچر پانچ روپے میں

بذریعہ وی پی روانہ کیا جائیگا۔ ڈاک خرچ خاکسار کے ذمہ ہوگا۔ جو دوست وی پی نہیں منگوا سکتے۔ ان کو لٹریچر پیشگی روانہ کیا جائے گا۔ وہ فروخت کر کے پانچ روپے روانہ کریں اس طرح وہ بفضل خدا تاجر بھی ہو جائیں گے اور مبلغ بھی ہو جائیں گے اور ہم خرما و ہم ثواب بھی ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہمارے تاجر بھائیوں کو چاہئیے کہ وہ بھی اپنا تجارتی مال ان کو سستی قیمت پر دیں۔ تا

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تجارت کے ذریعہ تبلیغ کی عظیم الشان سکیم

بفضل خدا بہت جلد عملی جامہ پہن لے۔

ہمارے ایک احمدی بھائی ۲۵ سال سے ریلوے مسافروں کو لٹریچر فروخت کرنے کا کام کرتے ہیں۔ اب ان کی یہ تجارت بفضل خدا ایسی ترقی کر گئی ہے کہ وہ ماہوار نوے سے سوا سو (۱۲۵) روپیہ کما لیتے ہیں۔

خاکسار عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ڈیویڈنڈ ۱۹۴۴ء

کی تقسیم شروع ہے۔ مقامی حصہ دار صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک تشریف لا کر اپنا منافع وصول فرمالیں۔ شیئر سرٹیفکیٹ ہمراہ لادیں۔

بیرونی احباب کو اگر اس وقت تک منی آرڈر نہ ملا ہو تو اپنے حصص کے حوالہ سے مطالبہ فرمائیں

مینیجنگ ڈائرکٹر

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

قادیان میں سکنی قطعات

اس وقت قادیان میں مختلف موقعوں پر سکنی زمین قابل فروخت موجود ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے خط و کتابت فرمائیں۔ انشاء اللہ واجبی قیمت پر زمین دیجائیگی اور اس بات کی احتیاط رکھی جائے گی کہ زمین تنازعات سے آزاد ہو۔ نیز جو اصحاب کسی ضرورت کی وجہ سے اپنی زمین فروخت کرنا چاہیں وہ بھی ہمارے ذریعہ اس کا انتظام کرا سکتے ہیں۔

خاکسار **مرزا بشیر احمد قادیان**

معجون عنبری

دماغی کمزوری کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور ...... ہضم کر سکتے ہیں۔ اسقدر شدید دماغی کام کرنے کے بعد بھی دماغ تر و تازہ رہتا ہے ...... اس کو شامل کر کے ...... استعمال کرنے سے پہلے ایک ...... آپ کے جسم میں ...... ۱۸ ...... بہتر ہیا ہو ...... خون کو ...... سرخ اور کندن بنادیگی۔ نہایت زود اثر ...... قیمت فی شیشی چار روپے للعہ

مولوی حکیم ناصر علی (ریجنبریاں) محمود نگر ...... لکھنؤ۔

اپنی زندگی کے معیار کو بلند کیجئے

اپنی ملکی صنعتوں کو فروغ دیجئے

بٹن

آپ کے کارخانہ میں اعلیٰ بٹ سے ہر رنگ اور ہر ڈیزائن کے نہایت عمدہ اور پائیدار

تیار ہوتے ہیں۔ ٹیلر ماسٹر صاحبان براہ راست ہم سے منگوا کر اپنا روپیہ بچائیں۔ موسم شروع ہے مانگ کی زیادتی کے پیش نظر اپنا آرڈر جلد ارسال فرمائیں۔

سردار عطاء اللہ خان بی اے سول سپلائیز

دی ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو "شباکن" استعمال کریں قیمت ۵۰ ٹکیہ قرص ایک روپیہ پچاس قرص ۱۲ر۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا جس کا نام منصور احمد ولد محمد اسمعیل مرحوم عمر بارہ سال رنگ گندمی، چہرہ چوڑا۔ ناک چپٹی آنکھیں گول موٹی عرصہ چھ ماہ سے گھر سے بھاگ گیا ہے۔ پانچویں جماعت تک تعلیم رکھتا ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو ہاجرہ صاحبہ زوجہ معرفت ڈاکٹر مرزا عبدالعلیم صاحب ریلوے ہسپتال کوہاٹ کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ یا اگر اسے کوہاٹ پہنچادیں۔ تو تمام اخراجات معہ شکریہ ادا کر دیئے جائیں گے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

چڑھتی ہوئی قیمتوں کو روکئے

بیجا خرچ نہ کیجئے

آئندہ کے لئے اس وقت بچائیے

اس وقت روپیہ لگانے کی بہترین مدیں:- بیمہ پالسی، انجمن امداد باہمی بینک وڈاکخانے کا بچت کھاتہ اور سب سے بہتر نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس اور سرکاری قرضے

گورنمنٹ آف انڈیا کے محکمہ فائننس نے شائع کیا

AAA 880

چہرہ کا رنگ

اگر کسی بھائی کے چہرہ کا رنگ کالا ہو یا منہ پر کسی قسم کے داغ دھبے ہوں۔ تو دوائی استعمال کرنے کے بعد چہرہ خوبصورت نکل آتا ہے۔ بشرطیکہ پیدائشی کسی قسم کا نقص نہ ہو۔ ڈاکٹر حکیم شوق سے بطور سمپل ایک یا دو ٹکیں منگا کر آزمائش کر سکتے ہیں۔ ہر بھائی کا فرض ہوگا کہ بعد استعمال اپنے دوستوں، رشتہ داروں کو خبر کردیں تاکہ ہر بھائی فائدہ اٹھائیں؟

مستورات کیلئے ایک تحفہ ہے۔ یہ ایک ہی قسم کا نسخہ ہے۔ قیمت فی ٹکیہ ایک روپیہ محصول ڈاک ...... ٹکیں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

منیجر دفتر کالا سرمہ رجسٹرڈ پٹیالہ سٹیٹ

PATIALA

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اسکو اٹھرا کہتے ہیں اس مرض کے لئے عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی کاغانی دواخانہ جو ۱۹۱۰ء سے جاری ہے کی تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں نہایت ہی اکسیر ہیں۔ یہ نسخہ حضرت حکیم مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر کا ایجاد کردہ ہے۔ ضرورتمند منگا کر اس موذی مرض سے نجات پاسکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ کی قیمت مکمل خوراک منگوانے پر تیرہ روپے اور پانچ تولہ منگوانے پر سات روپیہ تولہ ارسال کی جاتی ہیں۔ ہر قسم کی ضرورت کے لئے تجربہ شدہ ادویہ خیال کریں۔

منیجر حکیم حاذق عبدالقدیر کاغانی دستنبانہ

دواخانہ رحمانی قادیان

آنکھوں کیلئے اکسیر ہے

جناب تحسین علی خان صاحب چودھری بی اے (علیگ) انسپکٹر ...... مظفر نگر لکھتے ہیں کہ:-

"آپ کا سرمہ بہت مفید رہا۔ واقعی یہ آنکھوں کے لئے اکسیر ہے براہ مہربانی دو تولہ اور بذریعہ وی پی ارسال فرما کر مشکور فرمائیے"

سب معترف ہیں کہ ضعف بصر۔ ککرے جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا دھند غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا (شب کوری) ابتدائی موتیا بند وغیرہ عرصہ کے

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر عینکوں سے بے نیاز پاتے ہیں۔ لہذا آپ کو بھی موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ: منیجر نور ...... لمیٹڈ

قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن ۲۱ نومبر۔ مسٹر حسین علوی ایرانی سفیر مقیم واشنگٹن نے ایک بیان میں برطانیہ اور روس پر الزام لگایا ہے۔ کہ ایران میں بغاوت اور گڑبڑ کی تمام ذمہ واری ایران میں موجود روسی اور برطانی فوجوں پر عاید ہوتی ہے۔ ایرانی سفیر نے نمائندگان اخبارات کو بتایا۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ کہ غیر ملکی فوجیں جو ایران کی سرزمین پر موجود ہیں۔ اور اس گڑبڑ کی ذمہ وار ہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ برطانی اور روسی مفاد کے تصادم میں ہمارے ملک کو بے چینی اور گڑبڑ کا اکھاڑا بنایا جارہا ہے۔ ایرانی سفیر نے کہا۔ کہ میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ اگر ایران سے برطانی اور روسی فوجوں کو نکال لیا جائے۔ تو ایران میں فوراً امن قائم ہو سکتا ہے۔ یہ نام نہاد بغاوت ایرانی عوام کے جذبات کو ظاہر نہیں کر سکتی۔ ایرانی عوام اپنے حکمران کے خیر خواہ اور تابع ہیں۔

سڈنی ۱۲ نومبر۔ ڈچ شرق الہند کے علم کمشنر مسٹر جوائس الیونز نے انڈونیشیا کے متعلق ڈچ گورنمنٹ کی پالیسی سے اختلاف رائے کی بنا پر اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا۔ آپ نے کہا کہ ایشیائی ملکوں کو آزادی ملنی چاہیئے۔

واشنگٹن ۱۲ نومبر۔ پریذیڈنٹ ٹرومین نے اس خبر کی تصدیق کی۔ کہ امریکہ ابھی تک اٹامک بم تیار کر رہا ہے۔ لیکن آپ نے اس بات پر زور دیا۔ کہ ایسا محض تجربے کرنے کی غرض سے کیا جا رہا ہے۔

پشاور ۱۲ نومبر۔ مسٹر جناح نے پچاس ہزار کے اجتماع میں اردو زبان میں تقریر کی۔ جس میں صوبہ سرحد کے مسلمانوں سے اپیل کی۔ کہ وہ انتخابات میں اپنے ووٹ مسلم لیگ کو دیں۔ اگر ایک مرتبہ مسلمانوں کو ان کے وطن میں آزادی کا یقین دلا دیا جائے۔ تو وہ قربانی کے معاملے میں ہندوؤں پر سبقت لے جائینگے۔ جب تک میں زندہ ہوں۔ اس وقت تک میں مسلمانوں پر ہندوؤں کی غلامی مسلط کرنے کے لئے مسلمانوں کا ایک قطرۂ خون بھی ضائع نہ ہونے دوں گا۔

لاہور ۱۲ نومبر۔ لاہور کارپوریشن کی ۔۔ نشستیں ہوں گی۔ جن میں ۲۹ منتخب شدہ مسلمانوں کو ۱۲ ہندوؤں کو

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

۲ سکھوں کو ایک عیسائی کو ملیگی۔ ۸ نشستیں مختلف اداروں کے لئے رکھی جائینگی۔ ۱۵ نشستیں حکومت بذریعہ نامزدگی پُر کرے گی۔ جن میں سے ایک اچھوتوں کو بھی ملے گی۔

لاہور ۱۲ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کانگرسی حلقوں کی رائے یہ ہے۔ کہ آزاد ہند فوج کے افسر کیپٹن شاہنواز خاں کو جن پر دہلی میں مقدمہ چل رہا ہے۔ سر فیروز خاں نون کے مقابلہ میں کھڑا کیا جائے۔

دمشق ۱۲ نومبر۔ آج جب چار عرب باشندے شام کی سرحد عبور کر کے فلسطین میں ناجائز طور پر داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ شام کی سرحدی پولیس کے ایک سپاہی نے ان پر گولی چلا دی۔ ایک عرب فلسطین کی حدود میں ہلاک ہو گیا۔ باقی تین عربوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ گولی چلانے والے شامی سپاہی کو بھی زیر حراست لے لیا گیا۔

لاہور ۱۲ نومبر۔ ۱۶ نومبر اور ۱۹ نومبر کے دوران میں جالندھر نظر بند کیمپ سے آزاد ہند فوج کے قریباً ۵۵۰ نوجوانوں کو رہا کیا جا چکا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ملتان نظر بند کیمپ میں ابھی تک آزاد ہند فوج کے قریباً اڑھائی ہزار نوجوان نظر بند ہیں۔ جالندھر کیمپ میں اب کوئی جوان نہیں۔

پیرس ۱۲ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے۔ کہ جنرل ڈیگال نے آج نئی گورنمنٹ بنالی ہے۔ گورنمنٹ میں تینوں پارٹیوں کے پانچ پانچ نمائندوں کو لیا گیا ہے۔

بٹیویا ۱۲ نومبر۔ سورابایا میں بیس ہزار انڈونیشین فوج ہے۔ جو مسلح اور تربیت یافتہ ہے۔ برطانوی ذرائع سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ انڈونیشین فوجیں زہریلی گیس استعمال کر رہی ہیں۔

نورمبرگ ۱۲ نومبر۔ گوئرنگ۔ ہیس ربن ٹراپ اور دیگر نازی لیڈروں نے عدالت میں کہا۔ کہ ہم نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ رائٹر کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے۔ کہ کنزرویٹو اپوزیشن پارٹی جس کے لیڈر مسٹر چرچل ہیں۔ آئندہ ہفتہ لیبر گورنمنٹ پر عدم اعتماد کی تحریک پیش کرے گی۔ عدم اعتماد کی یہ تحریک پرائیویٹ اداروں کو حکومت کے کنٹرول میں دینے۔ فضول اخراجات۔ فوجوں کو سبکدوش کرنے اور مکانوں کے مسائل کے سلسلہ میں ہوگی۔ حکومت پر عدم اعتماد کی یہ پہلی تحریک ہے۔

ماسکو ۱۲ نومبر۔ مارشل سٹالن کی ہستی ابھی تک پر اسرار بنی ہوئی ہے۔ گذشتہ روز جب روس میں ایک "فوجی یوم" منایا گیا۔ تو روس کے تمام اخبارات نے مارشل سٹالن کے فوٹو شائع کئے۔ حکمنامہ پر دستخط مارشل الیگزینڈر واسی یوسکی نے کئے۔ ۷ نومبر کو انقلاب روس کی جو سالگرہ منائی گئی تھی۔ اس کے حکمنامہ پر بھی مارشل الیگزینڈر نے دستخط کئے تھے۔

مراد آباد ۱۲ نومبر۔ بریلی میں آزاد مسلم بورڈ کے زیر انتظام نیشنلسٹ مسلمانوں کا ایک جلسہ ہو رہا تھا۔ مخالفین نے خشت باری سنگباری کر کے اسکو منتشر کر دیا۔ سنگباری میں جمیعت الانصار کے چالیس رضاکار مولوی حسین احمد صاحب مدنی کو بچاتے ہوئے مجروح ہو گئے۔

چنکنگ ۲۲ نومبر۔ چین کے موجودہ سیاسی بحران کو ختم کرنے کے لئے ماسکو چنکنگ اور واشنگٹن میں کانفرنسیں ہو رہی ہیں۔ دو ہفتہ تک نتائج کا اعلان کیا جائیگا۔

بٹاویہ ۲۲ نومبر۔ سورابایا سے ہندوستانی ڈویژن کی دو کمپنیاں ہوائی جہازوں کے ذریعہ سمرانگ پہنچ گئی ہیں۔ وہاں شرق الہندیوں نے اتحادی فوجوں کو گھیر رکھا ہے۔

بٹاویہ ۲۲ نومبر۔ اتوار کو مقامی شرق الہندی لیڈروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوگی۔ جس میں ڈچ گورنمنٹ سے صلح کی گفتگو کرنے کے لئے غور کیا جائے گا۔

طہران ۲۲ نومبر۔ وزیر اعظم ایران نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ایران کی موجودہ صورت حالات کے تصفیہ کے لئے تین نمائندگان کا ایک وفد ماسکو بھیجا جائے۔

لنڈن ۲۲ ستمبر۔ پچھلے انتخابات کے موقعہ پر برطانیہ کے گیارہ نمائندگان نے یوگوسلاویہ کا دورہ کیا تھا۔ اور اپنی رپورٹ میں تحریر کیا تھا۔ کہ یوگوسلاویہ کی موجودہ حکومت پر ہمیں پورا پورا اعتماد ہے۔ وہ نہایت خوش اسلوبی سے حکومت کو چلا رہی ہے۔

نیویارک ۲۰ نومبر۔ سائیکالوجیکل کارپوریشن نے جملہ طبقوں کے کوئی اڑھائی ہزار اکابر سے ملاقات کی یہ سلسلہ حال ہی میں ختم ہوا ہے۔ ان میں سے ۵۹ فی صدی کو یقین ہے۔ کہ تیسری عالمگیر جنگ ہو کر رہے گی۔ ۷۳ فی صدی یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ سب سے نمایاں دشمن روس ہے۔

لاہور ۱۲ نومبر۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی میں ۳ لیبر نشستیں ہیں۔ ایک کے واسطے مولوی داؤد غزنوی صوبہ صدر کانگرس اور دوسری کے لئے ڈاکٹر کچلو امیدوار ہیں۔ ایک نشست کے واسطے ایک یورپین مسٹر ملر نے کھڑے ہونے کے واسطے کانگرسی ٹکٹ کے حصول کی درخواست کی ہے۔

لاہور ۱۲ نومبر۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ خان صاحب میاں حکیم الدین ٹریفک مجسٹریٹ لاہور نے ایک ماہ میں تقریباً ۵۰۰ تانگے والوں کو تقریباً دس ہزار جرمانہ کیا۔ تانگے والے سواریوں کو گھنٹوں کے حساب سے تانگہ پر بٹھانے سے انکار کرتے تھے۔

دہلی ۲۲ نومبر۔ آج آزاد ہند فوج کے مقدمہ کے سلسلہ میں تیسرے سرکاری گواہ مسٹر بابورام کی شہادت ہوئی۔ جس میں اس نے ذکر کیا۔ کہ آزاد ہند فوج پہلے کیپٹن موہن سنگھ کی سرکردگی میں بنی تھی۔ لیکن وہ زیادہ دیر تک نہ رہ سکی۔ اس کا مقصد ہندوستان کو انگریزوں سے آزاد کرانا تھا۔ آپ نے مزید کہا۔ جاپانی آزاد ہند فوج کو قیمت پر اسلحہ اور دیگر سامان دیتے تھے۔ میں نے کبھی ایسا اعلان نہیں سنا۔ جس سے یہ معلوم ہو سکے۔ کہ آزاد ہند فوج میں زبردستی کسی کو شامل کیا گیا۔ پہلی آزاد ہند فوج کے ٹوٹنے کے بعد ان سپاہیوں کی حیثیت جنگی قیدیوں کی سی ہو گئی تھی۔ جاپانی ان سے ففتھ کالم کا کام لینا چاہتے تھے۔

لاہور ۱۲ نومبر۔ سونا ۸۱/۱۲ روپے۔ چاندی ۱۳۲/۸/۱۲ روپے۔ پونڈ ۵۶/-

امرتسر ۱۲ نومبر۔ سونا ۸۱/۱۲ روپے۔ چاندی ۱۳۲/۸/۱۲ روپے پونڈ ۵۶/- روپے

یروشلم ۱۲ نومبر۔ فلسطین کے نئے ہائی کمشنر لیفٹیننٹ جنرل سر ایلن کننگھم آج یہاں پہنچ گئے۔